سوال

دعا مانگتے وقت منہ پر ہاتھ پھیرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا مانگنے سے پہلے منہ پر ہاتھ پھیرنا اور دعا کے بعد بھی منہ پر ہاتھ پھیرنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سعودی عرب کی مستقل کمیٹی کا فتوی یہ ہے کہ دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنے کے بارے سنن ابن ماجہ اور سنن ترمذی میں جو روایات مروی ہیں ، وہ ضعیف ہیں لہذا یہ کوئی قولی یا فعلی سنت نہیں ہے۔ پس ایسا نہ کرنا افضل اور اولی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی